زمین سورج کے گرد نہیں گھومتی بلکہ سورج زمین کے گرد گھومتا ہے

۔ "اور اُس نے مُسخّر کئے رات اور دن،اور سورج اور چاند ؛اور ستارے بھی اُس کے حکم سے مُسخّر ہیں۔بیشک اِس میں نشانیاں ہیں عقلمندوں کیلیئے"۔(النحل:۱۲)

ایم ایس سی (آنرز) ایگریکلچر کی ڈگری کے حصول (1986-88ء) کے دوران میں نے دیکھا کہ قُرآن کی بُہت سی آیات دوٹوک تصدیق کرتی ہیں کہ چاند اور سورج قاعدے اور قوانین کے مطابق مقرر کردہ راستوں پر چلتے ہیں۔ کُچھ آیات سے ستاروں کی گردش بھی عیاں ہوتی ہے۔تاہم موجودہ Heliocentric model (سورج مرکز ماڈل) سورج کو نظامِ شمسی کا مرکز اور زمین کے لحاظ سے غیر متحرک رساکن (immobile) تصوّر کرتا ہے اور ستاروں کو بھی ساکن مانتا ہے۔مسلمانوں اور عسائیوں کی مذہبی کتابیں سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کی تصدیق نہیں کرتیں۔یہ کتابیں سورج، چاند اور ستاروں کے متحرک (mobile) اور زمین کے غیر مُتحرک ہونے کا اعلان کرتی ہیں۔قُرآن واضح طور پر چاند،سورج اور ستاروں کے مُتحرک ہونے کا بیان کرتا ہے اور سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کی تصدیق نہیں کرتا۔

"اور سورج چلتا ہے مقرر کردہ راستے پر" (۳۶:۳۸)۔"اور سورج اور چاند حسابی قاعدے کے مطابق چلتے ہیں" (۵۵:۵)۔"اور سورج اور چاند مُسخّر کردیئے ،ہر ایک اپنے مقرر کردہ راستے پر چلتا ہے ایک مخصوص کردہ مدّت (Period) کے حساب سے" (۱۳:۲)۔"اور اُس نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا، دونوں مقررّہ قوانین کے پابند ہیں" (۱۴:۳۳)۔

مندرجہ بالا اور اِس طرح کی دوسری آیات چاند اور سورج کے اپنے مقرّرکردہ راستوں پر چلنے کا ثبوت مہیّا کرتی ہیں۔سورج کا متحرک ہونا اِن آیات سے عیاں ہوتا ہے جبکہ زمین غیر مُتحرک (immobile) ہے۔بائبل میں لکھا ہے کہ "اُس نے زمین کو غیر متحرک اور مستحکم بنایا ہے (بحوالہ Psalm 93, addressing God)۔اِس طرح آسمانی کتابیں سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کی بجائے زمین مرکز ماڈل (Geocentric) کے تصور کی حامی ہیں۔ستاروں کی گردش بھی قُرآنی آیات سے عیاں ہے۔"اُس نے نشانیاں (Signposts/Constellations) بنائیں اور ستارہ (Northstar) کی مدد سے تم راہ معلوم کرتے ہو(Navigation with the help of Northstar)" (۱۶:۱۶)۔آسمانی کتابوں سے سورج اور ستاروں کی گردش واضح ہوتی ہے۔جو کہ سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کے تصور کی نفی کرتا ہے۔

تاہم آسمانی کتابوں کے فرمودات اِن لوگوں کو قائل نہیں کر سکتے جو کہ سائنس پر یقین رکھتے ہیں۔چنانچہ اِس چیز کی اشد ضرورت تھی کہ نظامِ شمسی کے موجودہ تصورات کو سائنسی، ریاضی (Mathematics) اور منطق (Logic) کے اُصولوں اور قوانین کے مطابق سمجھا اور پرکھا جائے۔چنانچہ میں نے ربِّ کریم سے عاجزانہ اِلتجا کی کہ مُجھے نظامِ شمسی کی سمجھ عطا کر اور مجھے اِس قابل بنادے کہ سائنسی طور پر ثابت کرسکوں کہ سورج زمین کے گرد گھومتا ہے نہ کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔آسمان وہ جگہ تھی جہاں سے نظامِ شمسی کی اصل حقیقت کو سمجھنے کے لیے ضروری ثبوت مہیّا ہوسکتے تھے چنانچہ میں نے راتوں کو انتہائی توجّہ کے ساتھ آسمانوں کا مطالعہ شروع کردیا۔پہلی چیز جو کہ میرے مشاہدے میں آئی وُہ یہ تھی کہ ستارے ساکن نہیں بلکہ چلتے ہیں۔میں نے بہت سے شواہد اکٹھے کر لیے لیکن ابھی بھی وہ سورج مرکز ماڈل کو غلط ثابت کرنے کیلیئے ناکافی تھے۔لہذا میں نے کوشش جاری رکھی اور ۱۷سال سے زیادہ آسمانوں کے مطالعہ میں صرف کردیئے۔

نظامِ شمسی کا سب سے پہلا ماڈل 330-BC میں Heraclides نے پیش کیا جو کہ زمین مرکز ماڈل تھا۔ Claudius Ptolemaeus (۱۴۵۔۱۲۷ء) نے بھی زمین مرکز ماڈل پیش کیا جو کہ پندرھویں صدی تک قابلِ قبول رہا۔تاہم کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ سورج کو نظامِ شمسی میں مرکزی حیثیت حاصل ہے۔Nicolaus Copernicus (۱۵۴۳۔۱۴۷۳ء) نے سورج مرکز ماڈل پیش کیا جس کو بڑی پزیرائی حاصل ہوئی اور ابھی تک

قابلِ قبول سمجھا جاتا ہے۔ اِس کی سوچ اور پیش کردہ ماڈل زیادہ سائنسی سمجھا گیا۔ اُس دور کی سائنسی ترقی نے اِس ماڈل کو مزید تقویت دی۔ اِس ماڈل کے مطابق سورج نظامِ شمسی کا مرکز اور غیر متحرک (Immobile) ہے اور زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ تاہم یہ ماڈل قرآن اور بائبل کے تصورات سے متصادم ہے۔ میرا راسخ یقین تھا کہ قرآنی تصورات یقینی طور پر صحیح ہیں۔ چنانچہ میرا خیال تھا کہ نظامِ شمسی کا ماڈل بنانے میں غلط اندازہ لگایا گیا ہے۔

مقدّس مذہبی کتابوں پر یقین کرنے والے لوگ سورج مرکز ماڈل کو مانتے تو نہیں ہیں لیکن وُہ اِس ماڈل کی تردید کے لیے ضروری سائنسی اور ریاضیاتی شواہد پیش نہ کر سکے۔ چنانچہ میں نے موجودہ Heliocentric ماڈل (جو کہ مفروضات پر مبنی ہے) کے مکمل تجزیہ کا مصمّم ارادہ کرلیا۔ میرا خیال تھا کہ موجودہ ماڈل کو صرف سائنسی اور منطقی ثبوتوں کی بنا پر ہی مُسترد کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ جب اِس ماڈل کا سائنسی، ریاضیاتی اور منطقی تجزیہ کیا گیا تو یہ ماڈل ریت کی دیوار ثابت ہوا۔ اَب مُجھے ربِّ کریم نے اِس قابل کر دیا تھا کہ سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کو سائنسی بنیادوں پر غلط ثابت کرسکوں لیکن میں ابھی اس قابل نہ تھا کہ متبادل ماڈل پیش کرسکوں جو کہ سورج، چاند اور ستاروں کی زمین کے لحاظ سے حرکت پزیری کے تمام پہلوؤں کو اُجاگر کر سکے۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی مدد میرے شاملِ حال رہی اور آخر کار میں ۲۰۱۵ء میں ایک مکمل سائنسی اور ریاضیاتی ماڈل بنانے میں کامیاب ہوگیا۔ اَلحَمدُ لِلّٰہ میرا سر رَبُّ العالمین کی عظمت کے آگے، جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا اور اس کے اندر کی تمام چیزوں کو قوانین وضوابط کا پابند بنایا کے جُھکا ہوا ہے اور میرا دِل عطائے بے کنار اور جزبۂ تشکر سے مغلوب ہے۔ کروڑوں درود و سلام سیّدِ نا و مولنا محمد ﷺ پر جن کے وسیلے سے ہمیں قرآن مِلا جو ہر شعبہ میں ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

بُہت سے لوگ متعجب ہونگے کہ ۵۰۰ سال تک اِس Heliocentric ماڈل کو چیلنج کیوں نہ کیا گیا۔ ایسی بات نہیں، بے شمار لوگوں نے اِس ماڈل کو کبھی بھی قبول نہیں کیا لیکن وُہ اِسکی تردید کے لئے ضروری شواہد اور ثبوت پیش نہ کر سکے اور دوسرا یہ کہ متبادل ماڈل جو کہ ہر لحاظ سے سورج، چاند اور ستاروں کی گردش بلحاظِ زمین بھی پیش نہ کیا جاسکا چنانچہ سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) کو ہی نظامِ شمسی کی بہترین اور مؤثر سائنسی وضاحت سمجھا اور قبول کیا گیا۔

میں نے اپنی کتاب بعنوان **"The Sun and The Stars are set in Motion; New Model of Solar System, Legitimate Refutation of Heliocentric Model"** میں Heliocentric ماڈل کو چیلنج کیا ہے اور اِسے مسترد کیا ہے۔ اِس کتاب میں سائنسی اُصولوں، ریاضیاتی قوانین، مشاہدات اور منطقی استدلال کو بنیاد بنا کر ایسے شواہد پیش کیے ہیں جو کہ زمین کی مداری گردش (Orbital Revolution) کو مسترد کرنے کیلئے ٹھوس جواز مہیّا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایک نیا جامع سائنسی اور ریاضیاتی (Mathematical) ماڈل بھی پیش کیا گیا ہے جو حالیہ مشاہدات اور حسابی اعداد و شمار کے مطابق انتہائی موزوں ہے۔ اِس نئے ماڈل میں کسی سوال کے جواب اور کسی مشاہدے کی وضاحت کیلئے کسی بھی مفروضے کی ضرورت نہیں ہے۔ اِس کتاب میں پیش کردہ ریاضیاتی، سائنسی اور منطقی شواہد کی حقیقت کو تنقیدی جائزے سے بخوبی پرکھا جا سکتا ہے۔ دونوں ماڈلز کا تقابلی جائزہ لینے سے یہ بات مکمل طور کر عیاں ہوجائے گی کہ سورج مرکز ماڈل (Heliocentric) ایک وہم تھا اور اِسکا کوئی سائنسی جواز بھی نہیں تھا۔ اَب ثابت ہو چکا ہے زمین سورج کے گرد نہیں گھومتی بلکہ سورج زمین کے گرد گھومتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرّزاق
پیر مہر علی شاہ ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی
راولپنڈی
Email:arazzaq57@yahoo.co.in
Mobile:+92-321-5623307